گلستانِ نبوی کی بادِ بہاری

حافظ امرتسری

خطابت تھی تجھ کو خدا سے ودیعت   ہوا ہم سے رخصت وہ میر شریعت
وہ میداں کا غازی وہ مرد قلندر   شجاعت کا پتلا شرافت کا پیکر
مصائب کا خوگر مجسم صداقت   مجاہد، نڈر، پارسا، پاک طنیت
وہ عابد وہ زاہد، وہ بندہ خدا کا   جواں فکر، معجز بیاں تھا بلا کا
ملی جس کے ہاتھوں میں شعلہ نوائی   ہوئی جس کی گرویدہ ساری خدائی
خلوص و محبت رہا جس کا زیور   عطا تھے جسے خسرویت کے زیور
وہ شاعر، مبلغ، مبصر، مقرر   شریعت کا پیرو، طریقت کا رہبر
فصاحت، بلاغت کا سیل رواں تھا   وہ الفاظ و معنی کا بحرِ جواں تھا
سیاست فراست میں تھا وہ یگانہ   رہا جس کا زنداں میں برسوں ٹھکانہ
وہ حق گو وہ بے باک ساحر بخاری   گلستان نبوی، کی بادِ بہاری

خطابت تھی جس کو خدا سے ودیعت
ہوا ہم سے رخصت وہ میر شریعت